O

افسردگی تو عمر کا اک سنگِ میل تھی
غم تھا تو زندگی کی بھی اس میں دلیل تھی

جو سوچتا رہا ہوں کبھی کہہ نہیں سکا
اندر چھپی سیاہی ہی میری وکیل تھی

کچھ ہم بھی دوسروں کے لیے شاہ خرچ تھے
کچھ زندگی بھی اپنے لیے ہی بخیل تھی

میں آپ اپنی ذات کو قائل نہ کر سکا
جو بات کہہ رہا تھا بڑی بے دلیل تھی

https://emad-ahmad.com/

نا پید ہو رہے تھے زمانے سے با صفا
کردار بیچنا ہو تو ہر سمت ڈھیل تھی

آغازِ خط میں نام تھے، دشنام تھے کئی
آگے نہیں پڑھا پہ عبارت طویل تھی

فرصت کے کچھ دنوں میں کھلا یہ کہ زندگی
کچھ کام کر رہے تھے تبھی تو قلیل تھی

اہلِ صفا نے جان لیا تھا کہ زیست میں
جو درد مل رہے تھے وہی زنجبیل تھی

اک چشمۂ حیات تھا اہلِ وفا کے ہاتھ
غم بہہ رہا تھا اور یہی سلسبیل تھی

https://emad-ahmad.com/